ایم کیوایم کے دوکارکنان شاہدعلی اورآصف علی کوکراچی میں ہونے والی قتل وغارت گری اورلوٹ مار کے دوران ابراہیم حیدری کی ایک فیکٹری میں دیگرملازمین کے ساتھ زندہ جلاکرشہید کردیا گیا

دونوں سرائیکی اسپیکنگ کارکنان تھےجن کا آبائی علاقہ راج پورپنجاب ہے

کراچی۔۔۔3جنوری2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے ابراہیم حیدری یونٹ کے دوکارکنان شاہدعلی اورآصف علی کوکراچی میں ہونے والی قتل وغارت گری،لوٹ مار اور دہشت گردی کے دوران ایک فیکٹری میں دیگرملازمین کے ساتھ زندہ جلاکرشہید کردیا گیا۔تفصیلات کے مطابق محترمہ بے نظیربھٹوکی شہادت کے سانحہ کے بعدسندھ اورکراچی میں احتجاج کی آڑ میں قتل وغارت گری،لوٹ مار، آتش زنی، جلاؤگھیراؤاورگھروں پرحملوں کا سلسلہ شروع کردیا گیا جس میں نہ صرف گھروں،دکانوں اورگاڑیوں کونذرآتش کردیا گیا بلکہ متعدد فیکٹریوں کوبھی آگ لگادی گئی اوران فیکٹریوں میں موجودملازمین کوبھی زندہ جلادیا گیا۔آصف علی اورشاہدعلی جن کاتعلق راجن پورسے ہے وہ بھی ابراہیم حیدری کی ایک فیکٹری میں کام کرتے تھے جنہیں درندہ صفت دہشت گردوں نے دیگرملازمین کے ساتھ زندہ جلاکرشہید کردیا گیا۔اس دوران آصف علی اورشاہدعلی کے اہل خانہ انہیں جگہ جگہ تلاش کرتے رہے۔ بالآخر بدھ کوایدھی سینٹرسراب گوٹھ میں شاہدعلی کی لعش کوشناخت کیا گیا۔جبکہ دوسرے کارکن کی لعش اب تک نہیں مل سکی ہے۔واضح رہے کہ آصف علی اورشاہدعلی متحدہ قومی موومنٹ کے ابراہم حیدری یونٹ سرائیکی اسپیکنگ کارکنان تھےجن کا آبائی علاقہ راج پورپنجاب ہے۔شہیدکارکن کی لعش تجہیزوتکفین کیلئے جمعرات کوراجن پورروانہ کی جائے گی۔

ابراہیم حیدری کی فیکٹری میں ایم کیوایم کے دوسرائیکی کارکنان شاہدعلی اورآصف علی اوردیگرملازمین کوزندہ جلانے کے واقعہ پررابطہ کمیٹی کااظہارمذمت

قتل وغارت گری،لوٹ مار،گھروں پرحملوں اورخواتین کی بےحرمتی کا گھناؤناعمل سندھ کے ساتھ کھلی دشمنی ہے۔رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔3جنوری2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے متحدہ قومی موونٹ ابراہیم حیدری یونٹ کے دوسرائیکی کارکنان شاہدعلی اورآصف علی کی شہادت کے واقعہ کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے شدیدافسوس کا اظہارکیا ہے۔انہوں نے کہا کہ محترمہ بے نظیربھٹوکی شہادت کے بعدسندھ خصوصاً کراچی میں دہشت گردوں نے لوٹ مار،قتل وغارت گری، جلاؤگھیراؤ،گھروں اورفیکٹریوں پرحملوں کا سلسلہ شروع کردیا جسکے دوران متعددفیکٹریوں کوبھی آگ لگادی گئی اوران فیکٹریوں میں موجودملازمین کوبھی زندہ جلادیا گیا۔شاہدعلی اورآصف علی بھی ابراہیم حیدری میں واقع ایک پرائیوٹ کمپنی میں ملازمت کرتے تھے۔انہیں بھی دہشت گردوں نے فیکٹری کے دیگرمتعددملازمین سمیت فیکٹری میں زندہ جلاکرشہیدکردیا۔رابطہ کمیٹی نے دونوں کارکنوں کی شہادت پرگہرے افسوس اورمذمت کا اظہارکرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں نے محترمہ بے نظیربھٹوکی شہادت کی آڑ میں سندھ بھرمیں خصوصاً کراچی میں قتل وغارت گری،لوٹ مار،گھروں پرحملوں اورخواتین کے ساتھ بےحرمتی کا جوگھناؤناعمل کیا ہے وہ سندھ کےعوام کے ساتھ کھلی دشمنی ہے۔رابطہ کمیٹی نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ شاہدعلی اورآصف علی کے قاتلوں کوگرفتارکرکےعبرتناک سزائیں دی جائیں۔انہوں نے آصف علی اورشاہدعلی کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہارکرتے ہوئے دعا کی اللہ تعالیٰ دونوں شہیدساتھیوں کے درجات بلندکرے اوران کے لواحقین کوصبرجمیل کی توفیق عطافرمائے۔آمین۔

ایم کیوایم ابراہیم حیدری یونٹ کےکارکنان شاہدعلی اورآصف علی کی شہادت پرالطاف حسین کااظہارتعزیت

اس سانحہ پرمیرادل خون کے آنسورورہا ہے۔الطاف حسین

لندن۔۔۔3جنوری2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائدجناب الطاف حسین نے ابراہیم حیدری یونٹ کےکارکنان شاہدعلی اورآصف علی کی شہادت پرگہرے دکھ اور افسوس کا اظہارکیا ہے۔انہوں نے کہا کہ شاہدعلی اورآصف علی کوابراہیم حیدری میں ایک فیکٹری میں دیگرملازمین کے ساتھ زندہ جلاکرشہیدکردیا گیا جسے محترمہ بے نظیربھٹوکی شہادت کے بعدسندھ اورکراچی میں ہونے والی لوٹ ماراورقتل وغارت گری کے دوران آگ لگادی گئی تھی۔جناب الطاف حسین نے اس واقعہ کی شدیدمذمت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ شاہدعلی اورآصف علی کے قاتلوں کوگرفتارکرکےسخت سزائیں دی جائیں۔جناب الطاف حسین نے شاہدعلی اورآصف علی شہید کےاہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار

کرتے ہوئے کہا کہ میں اورتحریک کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور میرا دل اس سانحہ پرخون کے آنسو رو رہا ہے۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شاہد علی اور آصف علی شہادت کا درجہ عطا فرما کر انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور انکے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

متاثرین ایم کیوایم کے شکایتی سیل میں اپنے نقصانات کی تفصیلات اور کوائف جمع کرائیں،ڈاکٹر فاروق ستار

ایم کیوایم،دہشت گردی کے واقعات سے متاثر ہونے والے دکانداروں،تاجروں اور صنعتکاروں سمیت تمام متاثرہ شہریوں کے نقصانات کے ازالے کیلئے بھرپور کوششیں کررہی ہے

ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)03جنوری2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ حالیہ پرتشدد واقعات کی شکایات درج کرنے کیلئے ایم کیوایم نے جو کمپلنٹ سیل قائم کیا ہے اس کے ذریعے عوام کے نقصانات کا جائزہ لیا جائیگا اور پھر لوگوں کے جو نقصانات ہوئے ہیں انکے ازالے کی سطح پر کوشش کی جائے گی۔یہ بات انہوں نے جمعرات کے روز خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں اپنی پریس کانفرنس کے بعد صحافیوں کے سوال کے جواب میں کہا۔صحافیوں نے ان سے شکایتی مرکز کے حوالے سے صحافیوں کے سوال کا جواد یتے ہوئے ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ کراچی میں مرکزی شکایتی سیل اس لئے قائم کیا گیا ہے کہ یہاں سے لوٹ مار اور تشدد کی شکایتیں زیادہ ملی ہیں۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ حالیہ تشدد کے حوالے سے کمیشن کے قیام کا جو مطالبہ کیا گیا ہے اس کی ایم کیوایم نہ صرف تائید کرتی ہے بلکہ محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی قتل کی تحقیقات کیلئے بھی کمیشن کے قیام کی حامی ہے۔27دسمبر کو راولپنڈی میں محترمہ بےنظیر بھٹو کی شہادت کے بعد کراچی اور سندھ بھر میں شرپسندوں نے ایم کیوایم کے کارکنان،ہمدردوں اور عام شہریوں کے گھروں اور دکانوں پر حملے کئے،انکی املاک نذر آتش کیں،سینکڑوں بینک،فیکٹریاں اور پیٹرول پمپ لوٹ کر جلا دیئے،سینکڑوں گاڑیاں نذر آتش کردیں۔سندھ بھر میں سرکاری ونجی املاک کو نذر آتش کیا گیا،ایم کیوایم کے تنظیمی دفاتر،حق پرست امیدواروں کے الیکشن آفسز اور حق پرست ناظمین کے دفاتر کو جلا دیا گیا،اندرون سندھ کے شہروں اور قصبوں میں ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدرد مہاجروں کے ساتھ ساتھ ایم کیوایم میں شامل ہونے والے سندھی،بلوچ،سرائیکی اور دیگر قومیتوں سے تعلق رکھنے والے کارکنوں کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا،انکے گھروں پر حملے کئے گئے اور لوٹ مار کی گئی۔کراچی میں تو مسلح شرپسندوں نے ظلم کی انتہا کردی اور اتنے بڑے پیمانے پر املاک کو نقصان پہنچایا جسکی ماضی میں کوئی مثال نہیں ملتی۔کراچی میں ہزاروں پرائیویٹ کاروں،بسوں اور شہریوں کی دیگر گاڑیاں نذر آتش کردی گئیں،سینکڑوں دکانوں اور بینکوں کے تالے توڑ توڑ کر انہیں لوٹ لیا گیا اور نذر آتش کردیا گیا،دو درجن سے زائد ملکی وغیر ملکی فیکٹریوں اور کارخانوں کو نہ صرف لوٹا گیا بلکہ لوٹنے کے بعد ان فیکٹریوں اور انکے ملازمین کو زندہ جلا دیا گیا جہاں سے آج تک سوختہ لاشیں نکل رہی ہیں۔ابراہیم حیدری کے علاقے میں بھی ایک فیکٹری کو نہ صرف نذر آتش کیا گیا بلکہ وہاں کام کرنے والے ملازمین کو بھی زندہ جلایا گیا جن میں ایم کیوایم کے دوسرائیکی کارکنان شاہد علی اور آصف علی بھی شامل ہیں۔اسی طرح شہر میں مختلف واقعات میں 50 سے زائد بے گناہ افراد کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔کراچی کا کوئی بھی ایسا علاقہ نہیں تھا جہاں ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدردوں کی دکانوں،گھروں اور املاک کو چن چن کر لوٹ مار نہ کی گئی ہو اور جلایا نہ گیا ہو۔ کراچی اور سندھ کے مختلف شہروں میں گھروں پر حملوں اور لوٹ مار کے دوران خواتین کو نہ صرف زدوکوب کیا گیا بلکہ انتہائی افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ خواتین کے ساتھ دست درازی بھی کی گئی۔اسی طرح بعض علاقوں میں بس اسٹاپوں اور سڑکوں پر راہگیر خواتین کی بےحرمتی کی گئی۔دہشت گردوں کو دہشت گردی کی کھلی چھوٹ دی گئی اور انہیں دہشت گردی کی کارروائیوں سے روکنے والا کوئی نہیں تھا۔ہمارا سوال یہ ہے کہ سوگ منانے کا یہ کونسا طریقہ تھا کہ معصوم وبےگناہ شہریوں کی دکانوں،فیکٹریوں،گھروں اور بینکوں کو لوٹا جائے؟گاڑیوں اور دیگر املاک کو لوٹ کر آگ لگادی جائے؟بےگناہ شہریوں کو زندہ جلا دیا جائے؟شہریوں کی عمر بھر کی پونجی اور تنکا تنکا لوٹ لیا جائے؟اسے جلا کر خاکستر کردیا جائے؟ہم یہ سمجھتے ہیں کہ املاک کی لوٹ مار،توڑ پھوڑ اور انہیں جلانے کے یہ سارے واقعات ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت کرائے گئے اور ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدردوں کی املاک کو چن چن کر نشانہ بنایا گیا۔آپ بھی جانتے ہیں کہ عموماً اس طرح کے واقعات میں تمام ہی گاڑیاں جلتی ہیں لیکن یہ بات قابل غور ہے کہ 27دسمبر کے سانحہ کے بعد کراچی میں ایک مخصوص طبقہ کی پرائیویٹ کاروں اور دیگر گاڑیوں کو چن چن کر نذر آتش کیا گیا جس سے صاف ظاہر ہے کہ ان کارروائیوں کا مقصد سندھ میں لسانی فسادات کی آگ بھڑکانا تھا۔اسی طرح جس منظم طریقے سے کراچی میں بڑی بڑی فیکٹریوں اور کارخانوں کو نذر آتش کیا گیا اس کا مقصد کراچی میں بڑھتی ہوئی سرمایہ کاری اور کاروباری سرگرمیوں کو سبوتاژ کرکے یہاں کی بہتر ہوتی ہوئی معیشت کو شدید نقصان پہنچانا تھا۔بےگناہ شہریوں کا بہت بڑے پیمانے پر جانی ومالی نقصان ہوا ہے اور بہت سے لوگوں کی عمر بھر کی جمع پونجی مسلح شرپسندوں کی سفاکانہ کارروائیوں کی نذر ہوگئی ہے۔حکومت کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ شہریوں کو بڑے پیمانے پر پہنچنے والے ان نقصانات

کا فوری نوٹس لے۔ ہم آپ کے توسط سے صدر پرویز مشرف، نگراں وزیر اعظم محمد میاں سومرو، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور نگراں وزیر اعلیٰ سندھ ڈاکٹر عبدالقادر ہالیپوتہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ 27 دسمبر کو محترمہ بے نظیر بھٹو کی شہادت کے بعد کراچی سمیت سندھ بھر میں مسلح دہشت گردوں کی جانب سے شہریوں کی دکانوں، فیکٹریوں، بینکوں، گھروں اور گاڑیوں اور دیگر املاک کی لوٹ مار، نذر آتش کئے جانے والے مال واسباب، بے گناہ شہریوں کی ہلاکتوں اور بڑے پیمانے پر ہونے والی پرتشدد کارروائیوں کی تحقیقات کیلئے فوری طور پر ہائی کورٹ کے ججوں پر مشتمل انکوائری کمیشن قائم کیا جائے، پرتشدد کارروائیوں میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کی جائے، شہریوں کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے اور شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں۔ متحدہ قومی موومنٹ مسلح شرپسندوں کے ہاتھوں لوٹ مار اور دہشت گردی کے واقعات سے متاثر ہونے والے دکانداروں، تاجروں اور صنعتکاروں سمیت تمام متاثرہ شہریوں کے نقصانات کے ازالے کیلئے بھرپور کوششیں کررہی ہے۔ اس مقصد کیلئے متحدہ قومی موومنٹ نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی خصوصی ہدایت پر نقصانات کی تفصیلات جمع کرنے کیلئے عزیز آباد کراچی میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات کے ذمہ داران پر مشتمل ایک مرکزی شکایتی سیل قائم کردیا ہے جو 24 گھنٹے، رات دن کام کرکے گزشتہ دنوں ہونے والے جلاؤ گھیراؤ اور لوٹ مار کے واقعات اور نقصانات کی تفصیلات اور متاثرین کے کوائف جمع کرے گا۔ اسی طرح اندرون سندھ میں بھی جلاؤ گھیراؤ اور لوٹ مار کے واقعات اور شہریوں کے ہونے والے نقصانات کی تفصیلات جمع کرنے کیلئے ایم کیوایم کے مختلف زونل دفاتر میں بھی شکایتی سیل قائم کردیئے ہیں۔ متحدہ قومی موومنٹ متاثرین کے جانی ومالی نقصانات کی تفصیلات کو جمع کرکے حکومت کو پہنچائے گی اور متاثرین کے نقصانات کے ازالے کیلئے بھرپور کوششیں کرے گی۔ ہم آپ کے توسط سے کراچی سمیت سندھ بھر کے ان تمام دکانداروں، تاجروں، صنعتکاروں اور تمام شہریوں سے جو مسلح شرپسندوں کی پرتشدد کارروائیوں کا نشانہ بنے ہیں اور جن کا جانی ومالی نقصان ہوا ہے ان سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ فوری اور ذاتی طور پر یا بذریعہ ٹیلی فون اور فیکس پر اپنے اپنے شہروں میں قائم ایم کیوایم کے شکایتی سیل سے رابطہ کرکے اپنے نقصانات کی تفصیلات اور کوائف جمع کرائیں۔ کراچی میں شکایتی سیل نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم میموریل ہال میں قائم کیا گیا جہاں متاثرین خود آکر یا فون نمبر:6807632-6807634 فیکس نمبر:6807630 پر رابطہ کرسکتے ہیں۔ ہم سفاک اور درندہ صفت شرپسندوں کی گولیوں کا نشانہ بننے والے اور انکے ہاتھوں زندہ جلائے جانے والے ایم کیوایم کے کارکنوں اور دیگر جاں بحق ہونے والے افراد اور مسلح شرپسندوں کی دہشت گردیوں کے نتیجے میں شہید ہونے والے دیگر افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم مسلح شرپسندوں کی شرپسندی کا نشانہ بننے والے دکانداروں، تاجروں، صنعتکاروں اور تمام شہریوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور انہیں یقین دلاتے ہیں کہ متحدہ قومی موومنٹ انہیں اس مشکل گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑے گی اور ان کے نقصانات کے ازالے کیلئے ہر سطح پر بھرپور کوششیں کرے گی۔ ہمیں اس امر پر بھی سخت افسوس ہے کہ شرپسندوں کی جانب سے کئے جانے والے اتنے بڑے جانی ومالی نقصان اور خواتین کی بے حرمتی کے خلاف آواز بلند کرنے کے بجائے انسانی حقوق کے دعوے کرنے والی تنظیمیں اور سول سوسائٹی آخر خاموش کیوں ہے؟ ہم ان سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ وہ بھی اپنی ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں بھیجیں اور خود بھی نقصانات کا جائزہ لیں۔ ہم متحدہ قومی موومنٹ کے کارکنوں سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ وہ قائد تحریک الطاف حسین کی فکر اور نظریئے کے مطابق اپنے جذبات قابو میں رکھیں، صبر، تحمل اور ضبط وبرداشت کا دامن کسی بھی طرح نہ چھوڑیں۔ ہماری سندھ کے عوام سے بھی دردمندانہ اپیل ہے کہ وہ آزمائش کی اس گھڑی میں اپنے مثالی اتحاد کا مظاہرہ کریں اور ماضی کی طرح اس مرتبہ بھی عوام کو آپس میں لڑانے کی سازشیں ناکام بنادیں۔

رابطہ کمیٹی

متحدہ قومی موومنٹ (پاکستان)

حق پرست امیدواران برنے کورنگی میں نذر آتش کی جانے والی فیکٹریوں کا دورہ کیا
مالکان سے ملاقاتیں کرکے فیکٹری مالکان سے نقصانات کی تفصیلات معلوم کیں

کراچی۔۔۔3، جنوری 2008ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست امیدواران برائے این اے 254 ڈاکٹر ایوب شیخ، این اے 255 آصف حسنین، حق پرست امیدواران برائے پی ایس 122 خالد احمد، پی ایس 123 شیخ محمد افضل، پی ایس 124 علیم الرحمٰن، پی ایس 125 محمد معین عامر اور پی ایس 128 سردار خان نے کورنگی ٹریڈ اینڈ انڈسٹریز کے نومنتخب چیئرمین فضل جلیل سے ملاقات کی اور سانحہ لیاقت باغ کے بعد کورنگی انڈسٹریل ایریا میں شرپسند عناصر کی جانب سے شہریوں کی املاک پر حملے، لوٹ مار اور جلاؤ گھیراؤ کے واقعات پر دلی افسوس کا اظہار کیا۔ بعدازاں حق پرست امیدواران نے کاٹی کے عہدیداران کے ہمراہ گزشتہ دنوں شرپسند عناصر کی جانب سے لوٹ مار کے بعد نذر آتش کی جانے والی لیکسن ٹوبیکو، فضل سردار ٹریڈنگ، سن فلاور انڈسٹریز، بیک پالر بریڈ اور میسکو گارمنٹ کورنگی کریک کے علاوہ دیگر فیکٹریوں کا بھی دورہ کیا اور فیکٹریوں کے مالکان سے

ملاقاتیں کیں۔متحدہ قومی موومنٹ کے نمائندوں نے کورنگی انڈسٹریل ایریا میں لوٹ مار، جلاؤ گھیراؤ اور بے گناہ شہریوں کی ہلاکتوں کے واقعات کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی اور فیکٹری مالکان کو یقین دلایا کہ ایم کیو ایم متاثرین کے ساتھ ہے اوران کے حقوق کیلئے ہر سطح پر آواز بلند کررہی ہے۔

حق پرست امیدواران حیدرعباس رضوی اور فیصل سبزواری کا اسکیم 33 کے مختلف علاقوں کا دورہ

بے نظیر بھٹو کی شہادت کے بعد جلاؤ گھیراؤ اور لوٹ مار کے واقعات سے متاثرہ شہریوں سے ملاقات

کراچی۔۔۔3، جنوری 2008ء۔۔۔حق پرست امیدوار برائے این اے 253 حیدرعباس رضوی اور حق پرست امیدوار برائے پی ایس 126 فیصل سبزواری نے بدھ کے روز اسکیم 33 گلستان جوہر کے علاقے ہارون بنگلوز، زہرہ آرکیڈ، آصف آرکیڈ اور صفورا چورنگی کا دورہ کیا اور سانحہ لیاقت باغ راولپنڈی کے بعد شرپسند عناصر کی لوٹ مار، جلاؤ گھیراؤ اور توڑ پھوڑ سے متاثر ہونے والے افراد سے ملاقاتیں کیں۔اس موقع پر انتہائی رقت آمیز مناظر دیکھنے میں آئے۔بعض افراد جلاؤ گھیراؤ اور لوٹ مار کے واقعات کی تفصیلات بتاتے ہوئے آبدیدہ ہوگئے۔حیدرعباس رضوی اور فیصل سبزواری نے متاثرہ عوام کو دلاسہ دیتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم متاثرین کی امداد کیلئے ہر ممکن کوشش کررہی ہے اوراس مقصد کیلئے ایم کیو ایم کی جانب سے کراچی اور سندھ کے مختلف شہروں میں شکایتی سیل قائم کردیئے ہیں۔انہوں نے متاثرین پرزوردیا کہ وہ ایم کیو ایم کے شکایتی سیل پر رابطہ کرکے اپنے نقصانات کی تفصیل اور کوائف جمع کرائیں۔

حق پرست امیدواران وسیم اختر اور رضا ہارون کا محمود آباد، ای مارکیٹ سوسائٹی

اور لائنیز ایریا کے علاقوں کا دورہ متاثرین سے ملاقات کی

کراچی۔۔۔3، جنوری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست امیدوار برائے این اے 251 وسیم اختر اور حق پرست امیدوار برائے پی ایس 115 رضا ہارون نے بدھ کے روز محمود آباد، ای مارکیٹ سوسائٹی اور لائنیز ایریا کا تفصیلی دورہ کیا اور سانحہ راولپنڈی کے بعد شرپسند عناصر کی جانب سے لوٹ مار اور جلاؤ گھیراؤ کے واقعات سے متاثرہ افراد سے ملاقات کی۔اس موقع پر متاثرہ لوگوں نے حق پرست امیدواران کو بتایا کہ مسلح شرپسند عناصر نے ان کے گھروں میں داخل ہوکر لوٹ مار کی، خواتین سے بدتمیزی کی اور گھروں کے باہر موجود گاڑیوں کو نذر آتش کردیا۔انہوں نے بتایا کہ دہشت گردوں نے لوٹ مار کرکے غریب دکانداروں کی جمع پونجی تک لوٹ لی ہے جس کے باعث عوام کی بہت بڑی تعداد معاشی مشکلات کا شکار ہے۔اس موقع پر متاثرہ افراد کی جانب سے مسلح دہشت گردوں کی کارروائیوں پر شدید غم و غصے کا دیکھنے میں آیا۔حق پرست امیدواران وسیم اختر اور رضا ہارون نے مختلف جگہوں کا دورہ کرکے شہریوں کے نقصانات کا جائزہ لیا اور متاثرین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہدایت پر ایم کیو ایم کے نمائندے متاثرہ عوام کے نقصانات کے ازالے کیلئے ہر ممکن کوشش کررہے ہیں اوراس مقصد کیلئے ایم کیو ایم کی جانب سے سندھ بھر میں شکایتی سیل بھی قائم کردیئے ہیں۔

سانحہ راولپنڈی کے بعد ماسکو گارمنٹ فیکٹری میں دیگر ملازمین کے ساتھ زندہ جلاکر شہید کئے جانے والے

ایم کیو ایم کے کارکن شاہد علی شہید کی نماز جنازہ جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ادا کی گئی

نماز جنازہ میں رابطہ کمیٹی، نامزد حق پرست امیدواران، شعبہ جات کے اراکین، کارکنان اور شہید کے عزیز و اقارب کی شرکت

شاہد علی شہید کی میت ان کے آبائی شہر کوٹ مٹھن ڈسٹرکٹ راجن پور روانہ کردیگئی

کراچی۔۔۔3، جنوری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ ابراہیم حیدری یونٹ کے کارکن شاہد علی شہید کی نماز جنازہ جمعرات کے روز جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ادا کی گئی۔اس سے قبل شاہد علی شہید کی میت خدمت خلق فاؤنڈیشن کی ایمبولینس کے ذریعے جناح گراؤنڈ لائی گئی۔شہید کی میت ایم کیو ایم کے پرچم میں لپٹی ہوئی تھی۔شہید کی نماز جنازہ میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، رابطہ کمیٹی کے اراکین شعیب بخاری، بابر خان غوری، عادل صدیقی، نیک محمد، عاصم

رضا، اشفاق منگی، آئندہ انتخابات کیلئے ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدواران برائے قومی وصوبائی اسمبلی، سابق ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، ایم کیوایم کے مختلف ونگز اور شعبہ جات کے اراکین، سیکٹرز اور یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور مرحوم کے سسر خان خلیل اور دیگر عزیز واقارب نے شرکت کی۔ بعدازاں شاہد علی شہید کی میت ان کے آبائی شہر کوٹ مٹھن ڈسٹرکٹ راجن پور روانہ کردی گئی جہاں شہید سپرد خاک کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ شاہد علی شہید کو کراچی میں ہونے والے والی قتل وغارتگری، لوٹ مار اور دہشت گردی کے دوران ماسکو گارمنٹ فیکٹری میں دیگر ملازمین کے ساتھ زندہ جلا کر شہید کردیا گیا تھا ان کے ساتھ ایم کیوایم کے ایک اور کارکن آصف علی بھی اس افسوسناک واقعہ میں شہید ہوگئے تھے جن کی لاش تاحال نہیں ملی ہے۔

☆☆☆☆☆